شانِ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

نبی کا پیارا ہے صدیق اکبرؓ ، آنکھوں کا تارا ہے صدیق اکبرؓ
رفیقِ سفر وہ رفیقِ حضر ہیں ، وہ سب سے نیارا ہے صدیق اکبرؓ
امام صحابہ وہ رب کا ولی ہے ، نہ علی سے خفا ہے ، علی کا ولی ہے
نبیؐ کے غلاموں کے دل کی کلی ہے ، وہ عظمت کا تارا ہے صدیق اکبرؓ
پسند ان کی رب کو اک اک ادا ہے ، آقا پہ وہ جان و دل سے فدا ہے
جو رب کی رضا ہو وہ اس کی رضا ہے ، وہ نبی کا دلارا ہے صدیق اکبرؓ
کفر و ضلالت میں دنیا تھی کھوئی ، ظلم و جہالت میں بستی تھی سوئی
نہ رشد و ہدایت کو ملتی ڈھوئی ، چمکتا روشن ستارا ہے صدیق اکبرؓ
جب اسلام کا نام جانے نہ کوئی ، نبوت و رسالت کو مانے نہ کوئی
رشتہ قرابت پہچانے نہ کوئی ، بنا تب سہارا ہے صدیق اکبرؓ
شقاوت میں اپنے پرائے ہوئے سب ، عداوت کو دل میں بٹھا ہوئے سب
تھے قتل نبی کو آئے ہوئے ، میدان میں اتارا ہے صدیق اکبرؓ
اک صیغے سے نبی نے پکارا تجھے ، ساری دنیا سے نبیؐ ہے پیارا تجھے
شب ہجرت چنا ہے سہارا تجھے ، لا تـــحـــزن اشارہ ہے صدیق اکبرؓ
صداقت ، شرافت ، شناخت ہے انکی ، امانت و دیانت ضمانت ہے انکی
قیادت سیادت ، خلافت ہے ان کی ، طاہرؔ ہمارا ہے صدیق اکبرؓ

☆......☆......☆......☆......☆

(قاری عبدالشکور طاہر گوندلوی)